وفاقی بجٹ

2021-22

تلخیصِ میزانیہ

حکومت پاکستان
شعبۂ خزانہ
اسلام آباد

پیش لفظ

''تلخیص میزانیہ'' وفاقی بجٹ 22-2021 کا اختصار ہے اور اس کی اشاعت واضح فہم کے لیے جامع اور سادہ معلومات فراہم کرنے کی غرض سے عمل میں لائی جاتی ہے۔

تلخیصِ میزانہ میں بجٹ کے اہم پہلوؤں اور وفاقی حکومت کی وسیع تر ترجیحات، معیشت کی بحالی اور استحکام کے لیے رواں مالی سال (CFY) کے گذشتہ دس مہینوں کے دوران حکومت کے اٹھائے گئے اقدامات، کرونا وباء سے پیدا شدہ چیلنجز اور اس وبا کے سدباب کے لیے حکومت کے اقدامات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ مزید برآں، اس میں بجٹ حکمت عملی کی بھی مختصر تفصیل پیش کی گئی ہے۔

''میزانیہ ایک نظر میں'' میں مالی سال 22-2021 کے وفاقی بجٹ تخمینہ جات کا ایک فوری جائزہ پیش کرتا ہے۔ مالی سال 22-2021 کے بجٹ تخمینہ جات کا گذشتہ مالی سال 21-2020 کے بجٹ کے ساتھ موازنہ بھی فراہم کیا گیا ہے۔ مالی خسارے اور مالیات کاری کے بارے میں معلومات بھی جداول کی صورت میں شامل کی گئی ہیں۔

یہ دستاویز مالی سال 22-2021 کے محاصل اور اخراجات کے ساتھ ساتھ رواں مالی سال 21-2020 کے بجٹ تخمینہ جات سے متعلق فوری جائزہ فراہم کرتی ہے۔ آئندہ مالی سال کے لیے اعانتوں، گرانٹس اور مالیاتی منتقلیوں کی تفصیل کے ہمراہ رواں/ترقیاتی بجٹ/سرمایہ کاری کے بارے میں معلومات بھی پیش کی گئی ہیں۔ مزید برآں وفاقی ٹیکسوں میں صوبائی حصہ کی تفصیل بھی دستیاب ہے۔ تفصیلی معلومات متعلقہ بجٹ دستاویزات یعنی سالانہ بجٹ تخمینہ جات اور وفاقی وصولیات کے توضیحی میمورینڈم میں بھی مہیا ہیں۔

مالی سال 22-2021 کے نظرثانی شدہ تخمینہ جات جو مطالبات زر اور تخصیصات (حصہ اول) میں شامل ہیں SAP سسٹم میں موجود 5 مئی 2021 کو حاصل کردہ اعداد و شمار پر مبنی ہیں۔ جبکہ اس ''تلخیصِ میزانیہ'' میں شامل نظرثانی شدہ تخمینہ جات 6 جون 2021 کو حاصل کی گئی معلومات کی بنیاد پر تیار کردہ ہیں، اور قارئین کو تازہ ترین معلومات فراہم کرنیکی کاوش کا حصہ ہیں۔ حقیقی باہم مطابق اعداد و شمار کو حتمی شکل دی جائے گی اور یہ اعداد و شمار وزارتِ خزانہ کی ویب سائٹ پر ستمبر 2021ء تک مہیا کردیئے جائیں گے۔

سالانہ بجٹ کے قومی اسمبلی میں پیش کئے جانے کے بعد بجٹ مطبوعات بشمول تلخیصِ میزانیہ وزارتِ خزانہ کی ویب سائٹ www.finance.gov.pk پر اپ لوڈ کردی جاتی ہیں۔

امید کرتا ہوں کہ یہ دستاویز ان سب لوگوں کے لیے مفید ثابت ہوگی جو مالی سال 22-2021 کے بجٹ کا واضح فہم چاہتے ہیں۔

شعبہ خزانہ

اسلام آباد، 11 جون 2021ء

یوسف خان

سیکریٹری، حکومت پاکستان

مندرجات

صفحہ نمبر

حصہ اول

مالی سال22-2021ء کے لیے وفاقی حکومت کی نمایاں ترجیح	1
مالی سال22-2021ء کے دس ماہ (جولائی تا اپریل) کے دوران کارکردگی	1
مالی سال22-2021ء کے لیے بجٹ حکمت عملی	3
بجٹ22-2021 کے نمایاں مقصد	4
حصہ دوم	**5**
ٹیبل 1: بجٹ22-2021ء ایک نظر میں	7
ٹیبل 2: بجٹ22-2021ء وفاقی مالیاتی خسارے و مالیات کاری	8
ٹیبل 3: بجٹ تخمینہ جات مالی سال21-2020	9
حصہ سوم	**11**
ٹیبل 4: ٹیکس وصولیاں	13
ٹیبل 5: نان ٹیکس ریونیو وصولیاں	13
ٹیبل 6: قابل تقسیم پول ٹیکسز کی تفصیلات	15
ٹیبل 7: سرمایہ جاتی وصولیاں (خالص)	16
ٹیبل 8: پبلک اکاؤنٹ (خالص)	17
ٹیبل 9: بیرونی وسائل	18
ٹیبل 10: اخراجات جاریہ	19
ٹیبل 11: اخراجات بلحاظ خدماتی مقاصد	20
ٹیبل 12: اعانتیں	21
ٹیبل 13: گرانٹس ومنتقلیاں	22
ٹیبل 14: جاریہ قرضہ جات اور ایڈوانسز	24
ٹیبل 15: رواں سرمایہ کاری	25
ٹیبل 16: ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	26
ٹیبل 17: پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی تقسیم	27

صفحہ نمبر

حصہ چہارم
(تفصیلی بجٹ تخمینہ جات) 29

ٹیبل18: ریونیو وصولیاں	31
ٹیبل19: نان ٹیکس ریونیو وصولیاں	31
ٹیبل20: قابل تقسیم پول ٹیکسز کی تفصیل (صوبوں کو منتقلیوں کی تفصیل)	36
ٹیبل 21: سرمایہ جاتی وصولیاں (خالص)	37
ٹیبل22: پبلک اکاؤنٹ (خالص)	39
ٹیبل23: بیرونی وسائل	39
ٹیبل24: اخراجات جاریہ	41
ٹیبل25: اخراجات جاریہ بلحاظ خدمات مقاصد	42
(1) عمومی خدمات عام	43
(2) دفاعی امور اور خدمات	43
(3) امن عامہ اور حفاظتی امور	44
(4) معاشی امور	45
(5) ماحولیاتی تحفظ	45
(6) رہائشی و معاشرتی سہولیات	46
(7) امور صحت و خدمات	46
(8) تفریح، ثقافت و مذہب	47
(9) تعلیمی امور اور خدمات	47
(10) معاشرتی تحفظ	48
ٹیبل26: اعانتیں	48
ٹیبل27: گرانٹس و منتقلیاں	50
ٹیبل28: جاریہ قرضہ جاتی اور ایڈوانسز	53
ٹیبل29: جاریہ سرمایہ کاری	54
ٹیبل30: ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	55
ٹیبل 31: پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام 21-2020	56
ٹیبل32: پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے علاوہ اخراجات	59

حصہ اول

مالی سال 22-2021ء کے لیے وفاقی حکومت کی نمایاں ترجیحات

موجودہ حکومت کو اپنے دور حکومت کے تین سالوں میں کئی معاشی چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا، جن میں کورونا وباء کی وجہ سے زیادہ شدت آئی۔ حکومت نے کامیابی سے معاشی بحالی حاصل کر کے معیشت کو استحکام بخشا اور پائیدار معاشی ترقی کے حصول کی طرف گامزن ہے۔ حکومت کی ترجیحات درج ذیل ہیں:

اے) جامع اور پائیدار معاشی شرح نمو کا حصول۔

بی) احساس پروگرام کی توسیع کے ذریعے سماجی تحفظ اور پسماندہ طبقات کے لیے غریب پرور اقدامات۔

سی) مہنگائی میں کمی لانا اور اشیاء کی قیمتیں کنٹرول اور مانیٹرنگ کرنا۔

ڈی) ملازمتوں کے زیادہ مواقع پیدا کرنے کے لیے ترقیاتی اخراجات میں اضافہ (PSDP) کرنا۔

ای) وزیراعظم کے اقدامات بشمول کامیاب جوان پروگرام اور کسان پروگرام۔

ایف) کورونا وبا کے انسداد کے لیے اقدامات اور سٹیمولس پیکیج کا تسلسل

جی) گردشی قرضے کی فنانسنگ اور بجلی کی مد میں سبسڈی

ایچ) نئے ٹیکس لگائے بغیر محاصل میں اضافے کے اقدامات کرنا۔

آئی) نیا پاکستان ہاؤسنگ سکیم کے تحت ہاؤسنگ سیکٹر اور تعمیراتی صنعت کی معاونت کرنا اور چھوٹے درمیانے درجے کے کاروبار کے لیے امدادی پروگرام۔

جے) سمندر پار پاکستانیوں کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلات زر اور روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ کے ذریعے بچتوں کے عمل میں سہولت کاری۔

کے) پاکستان ترسیلات زر اقدامات اور دیگر سکیمیں۔

مالی سال 22-2021ء کے دس ماہ (جولائی تا اپریل) کے دوران کارکردگی

مالی سال 21-2020ء کے لیے بجٹ تخمینہ جات کی منظوری دیتے وقت کورونا وبا کے معیشت پر برے اثرات کے ازالے، بجٹ خسارے اور کرنٹ اکاؤنٹ کے خسارے میں کمی، معیشت کی بحالی اور استحکام اور معاشرے کے پسے ہوئے طبقات کو مالی معاونت کی فراہمی جیسے اقدامات اٹھانا ناگزیر تھا۔ ان مقاصد کے حصول میں مالی سال 21-2020ء کے پہلے دس مہینوں کے دوران حاصل کردہ کامیابیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

a) پاکستان کی معیشت 0.47 فیصد تک سکڑ جانے کے بعد مالی سال 21-2020ء میں تیزی سے بحالی دیکھنے میں آئی ہے۔

b) مالی سال 2021ء میں جی ڈی پی میں عبوری اضافہ 2.1 فیصد کے ہدف کے مقابلے میں مالی سال 21-2020ء کے دوران اپنائی گئی حکمت عملیوں اور اقدامات کے نتیجے میں 3.94 فیصد رہا۔

c) مالی سال،2021 کے لیے 45,567 GDPارب سے بڑھ کر 47,709 ارب روپے رہنے کا تخمینہ ہے۔

d) مارچ،2020ء میں 1.24 کھرب روپے کے معاشی پیکیج کا اعلان کیا گیا ہے جس کی مالی سال،2021ء تک کے لیے ہے توسیع کردی گئی اور کووڈ۔19 وبائی مرض کے معاشی اثرات کو کم کرنے کے لیے 155 ارب روپے کی رقم جاری کی گئی۔

e) کرنٹ اکاؤنٹ بیلنس گزشتہ سال کے 4.7 ارب ڈالر (جی ڈی پی کا منفی 2.1 فیصد) کے خسارے کے مقابلے میں جولائی تا اپریل مالی سال 2020-21ء کے دوران 0.8 ارب ڈالر(جی ڈی پی کے 0.3 فیصد) کے ساتھ سرپلس ریکارڈ کیا گیا۔

f) مالی سال 2020-21ء کے جولائی تا اپریل کے دوران برآمدات میں 6.5 فیصد کے ساتھ 21.0 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا (گزشتہ سال برآمدات 19.7 ارب ڈالرتھیں)۔ برآمدات میں اپریل میں 61.3 فیصد کے حساب سے 2.3 ارب ڈالر سالانہ کا اضافہ ہوا (اپریل 2020ء میں برآمدات 1.4 ارب ڈالرتھیں)

g) ترسیلات زر میں 29.0 فیصد کا خاطرخواہ اضافہ ہوکر 24.2 ارب ڈالر رہیں اور جولائی تا اپریل مالی سال 2020-21ء کے دوران 21.5 ارب ڈالر کا ہدف عبور کرگئیں جبکہ اس کے مقابلے میں گذشتہ سال کے اسی عرصہ میں یہ 18.8 ارب ڈالرتھیں۔

h) مالی سال 2020-21ء کے جولائی تا مارچ کے دوران بڑے پیمانے پر اشیاء کی صنعتی تیاری کے شعبے (LSM) میں 8.99 فیصد کی نمو ریکارڈ کی گئی جبکہ گزشتہ سال اس شعبے کی نمومنفی 5.10 فیصد تھی۔

i) مالی سال 2020-21ء کے جولائی تا اپریل کے عرصہ میں صارفی قیمتوں کے اشاریہ (CPI) پرمبنی مہنگائی کم ہوکر 8.6 فیصد رہی جبکہ گزشتہ سال کے اسی عرصہ میں یہ 11.2 فیصد ریکارڈ کی گئی تھی۔

j) مالی سال 2020-21ء کے جولائی تا اپریل کے مہینوں میں FBR کے ٹیکسوں کی وصولی میں 14.4 فیصد کے ساتھ اضافہ ہوکر 3,780 ارب روپے رہی جبکہ گزشتہ سال یہ وصولی 3,303 ارب روپے تھی۔

k) مالی سال 2020-21 ء کے جولائی تا اپریل کے دوران مالیاتی استحکام کی وجہ سے بجٹ خسارے کو جی ڈی پی کے 4.2 فیصد تک محدود کرنے میں مدد ملی جبکہ گزشتہ سال یہ خسارہ 5.3فیصد تھا۔

l) مالی سال 2020-21ء کے جولائی تا اپریل کے مہینوں کے دوران پرائمری بیلنس سرپلس ہو کر 159ارب روپے رہا جبکہ گزشتہ سال یہ سرپلس 205ارب روپے تھا۔

m) مالی سال 2020-21ء کے جولائی تا اپریل کے دوران کاروباری طبقے کو ایف بی آر کی طرف سے 253 ارب روپے کے ریفنڈ کا اجراء کیا گیا جو کہ گزشتہ سال کے اسی عرصہ کے دوران جاری کردہ 151.8 ارب روپے کے مقابلے میں66.5 فیصد زیادہ ہیں۔

n) مالی سال 21-2020ء کے جولائی تا اپریل کے دوران نجی شعبے نے 454.5 ارب روپے کے قرضے حاصل کیے جو کہ گزشتہ سال کے اسی عرصہ میں 318.5 ارب روپے تھے، جن سے اس سال نجی شعبے کے حاصل کردہ قرضوں میں 43 فیصد کا اضافہ ظاہر ہو رہا ہے۔

o) جولائی تا اپریل مالی سال 21-2020ء کے دوران فکسڈ سرمایہ قرضوں کی ادائیگی میں اضافہ ہو کر 140.4ارب روپے رہی جبکہ گزشتہ سال کے اسی عرصہ کے دوران یہ 0.4ارب روپے تھے، جس سے ان میں خاطر خواہ اضافے کی عکاسی ہو رہی ہے۔

p) تین سال سے زائد عرصہ کے بعد پاکستان نے بین الاقوامی سرمایہ مارکیٹ میں کامیابی سے داخل ہو کر 2.5 ارب امریکی ڈالر حاصل کیے۔

q) عالمی بینک نے احساس ایمرجنسی کیش پروگرام کو لوگوں کے حجم اور تعداد کے حوالے سے جنہیں معاونت فراہم کی گئی دنیا میں چوٹی کے چار سماجی تحفظ کے پروگراموں میں سے ایک تسلیم کیا ہے۔

r) آئی ایم ایف اور پاکستان نے 6 ارب ڈالر کی توسیع فنڈ کے رکے ہوئے قرضہ پروگرام کی دوبارہ شروعات کا اعلان کیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت دوسری سے پانچویں نظرثانی کو مکمل کیا گیا۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ نے معیشت میں اضافے اور کرونا کی عالمی وبا کے دوران لوگوں کی زندگیوں اور روزگار کے تحفظ کے سلسلے میں حکومت کی حکمت عملی کو سراہا ہے۔

s) روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ (RDA) کی وساطت سے بیرونی زرمبادلہ پر مبنی رقوم کی آمد کا سلسلہ اس سکیم کے آغاز کے بعد 1 ارب ڈالر کی حد کو مختصر عرصہ میں عبور کر چکا ہے۔

t) معیشت کی بین الاقوامی درجہ بندی کرنے والی ایجنسی موڈیز نے پاکستان کی درجہ بندی (اگست 2020ء میں) ''تنزلی کی جانب مائل ہونے کی بنا پر زیر نظرثانی'' سے بہتر کر کے ''مستحکم'' قرار دی ہے۔ معیشت کی درجہ بندی کرنے والے ادارہ فچ نے پاکستان کی معاشی آؤٹ لک "B" قرار دی ہے جس سے مراد ہے کہ یہ مستحکم ہے۔

مالی سال 22-2021ء کے لیے بجٹ کی حکمت عملی

بجٹ 22-2021ء نمو پذیر بجٹ ہے۔ یہ بجٹ مالی سال 22-2021ء تا مالی سال 24-2023ء کے لیے وسط مدت میزانیاتی سٹریٹجی پیپر میں پہلے سے مذکور معاشی نمو کو فروغ دینے کے لیے بہتر حکمت عملی پر مبنی ہے، جس میں ترجیحاتی ترجیحات، محاصل اور حکومت کی اخراجاتی پالیسیوں کا واضح لائحہ عمل پیش کیا گیا ہے اور وفاقی کابینہ نے اس سٹریٹجی پیپر کی منظوری اپریل 2021ء میں دی۔ مالی سال 22-2021ء کے لیے وفاقی حکومت کی اہم ترجیحات درج ذیل ہیں:

1) مستحکم اقتصادی نمو

2) وزیراعظم کے خصوصی اقدامات

3) محاصل کی زیادہ وصولی
4) وزارتِ منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات کی جانب سے ترقیاتی رقوم میں اضافہ
5) ریفنڈ کلیمز کی تیز تر ادائیگی

بجٹ 22-2021 ء کے نمایاں مقاصد

i) کرونا اخراجات اور مالیاتی خسارے کے مابین توازن قائم رکھنا اور معاشی نمو میں بہتری لانا۔
ii) پرائمری بیلنس مناسب سطح پر رکھنا
iii) معاشرے کے کمزور اور پسماندہ طبقات کی مدد کے لیے احساس پروگرام کے تحت سماجی اخراجات کا عمل جاری رکھنا۔
iv) ٹیکسوں میں ضروری ردو بدل کر کے محاصل کی وصولی میں بہتری لانا
v) آئی ایم ایف پروگرام کو کامیابی سے جاری رکھنا۔
vi) کرونا کے تدارک کے لیے سٹیمولس پیکیج اگلے مالی سال میں بھی جاری رکھنا۔
vii) ترقیاتی بجٹ کو موزوں سطح پر رکھنا، تاکہ معاشی نمو میں اضافہ کیا جا سکے۔
viii) تعمیراتی شعبے کی ترقی کے لیے اہم منصوبوں بشمول نیا پاکستان ہاؤسنگ پراجیکٹ کے لیے فنڈز کی فراہمی
ix) خصوصی علاقوں یعنی سابقہ فاٹا، آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کے لیے بھی فنڈز رکھے گئے ہیں تاکہ وہاں ترقی کا عمل یقینی بنے۔
x) وزیراعظم کی زیر قیادت خصوصی اقدامات اور پروگراموں جیسے کامیاب جوان، صحت کارڈ، بلین ٹری سونامی وغیرہ کے لیے بھی وسائل مختص کیے گئے ہیں۔
xi) کفایت شعاری اور غیر ضروری اخراجات میں کمی یقینی بنائی جائے گی۔
xii) معاشرے کے مستحق طبقات کو Targetted سبسڈی فراہم کرنے کے لیے سبسڈی نظام کو بہتر بنایا جائے گا۔
xiii) NFC ایوارڈ پر نظر ثانی کی جائے گی۔ مزید برآں سابقہ فاٹا کے علاقوں کے خیبر پختونخوا میں انضمام کے وقت صوبوں نے مالی اعانت کے لیے جو وعدے کیے تھے ان کو پورا کرنے کے لیے رابطوں میں تیزی لائی جائے گی۔

حصه دوم

ٹیبل-1

بجٹ22-2021 ایک نظر میں

ٹیبل میں مالی سال 22-2021 کے لیے کل وسائل اور اخراجات کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

(روپے ارب میں)

وصولیاں		اخراجات	
ٹیکس محاصل	5,829		7,523
		سود کی ادائیگیاں	3,060
۔غیر ٹیکس محاصل	2,080	پنشن	480
الف) مجموعی محاصل وصولیاں	7,909	دفاعی خدمات	1,370
ب) کم صوبائی حصہ	3,412	صوبوں کو گرانٹس ومنتقلیاں و دیگر	1,168
	4,497	اعانتیں	682
ii) نان بینک قرضے (NSSs و دیگر)	1,241	سول حکومت کا انتظام	479
iii) خالص بیرونی وصولیاں	1,246	ہنگامی حالات کے لیے فنڈز کی فراہمی	25
iv) صوبائی سرپلس کا تخمینہ	570	آفت/ہنگامی صورتحال/کووڈ کے لیے فنڈز	
	681	کی فراہمی	100
vi) نجکاری سے آمدنی	252		
		تنخواہوں اور پنشن کے لیے فراہمی	160
			964
		وفاقی PSDP	900
		خالص قرضے	64
کل وسائل (i تا vi)	8,487	کل اخراجات (A+B)	8,487

ٹیبل -2
بجٹ 22-2021 میں مالیاتی خسارہ و مالیات کاری

ٹیبل مالی سال 22-2021 کے دوران مالیاتی خسارے اور مالیات کاری کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

(روپے ارب میں)

مالیاتی خسارہ		مالیات کاری	
A) وفاقی محاصل(خالص)	**4,497**	**A) خالص بیرونی مالیات کاری**	**1,246**
B) کل وفاقی اخراجات (i+ii)	**8,487**	کثیر الجہتی اور دوطرفہ ذرائع	369
		تجارتی ذرائع	877
i) اخراجات جاریہ	7,523		
		B) خالص ملکی مالیات کاری	**2,492**
ii) ترقیاتی اور خالص قرض دہی (a+b)	964		
		قومی بچت اسکیمیں اور دیگر	74
a) وفاقی PSDP	900		
		بنک (سرکاری سیکیورٹیز)	2,417
	64		
		C) نجکاری سے حاصل آمدنی	**252**
C) وفاقی مالیاتی خسارہ(A-B)	**-3,990**	**کل مالیات کاری (A+B+C)**	**3,990**

ٹیبل -3

بجٹ تخمینہ جات مالی سال 22-2021

اس ٹیبل میں مالی سال 22-2021 کے دوران ratios/percentages پیش کی گئی ہیں۔

(روپے ارب میں)

	بجٹ 2020-21	بجٹ 2021-22
ایف بی آر محاصل	4,963	5,829
نان ٹیکس محاصل	1,610	2,080
مجموعی محاصل (FBR+NTR)	6,573	7,909
کم: صوبوں کو منتقلیاں(-)	-2,874	-3,412
وفاقی حکومت کے خالص محاصل	3,700	4,497
اخراجات	7,137	8,487
وفاقی بجٹ خسارہ	-3,437	-3,990
صوبائی سرپلس	242	570
مجموعی بجٹ خسارہ	-3,195	-3,420
مجموعی مالیاتی خسارہ بلحاظ فی صد جی ڈی پی	-7.0%	-6.3%
بنیادی بجٹ خسارہ	-249	-360
بنیادی بجٹ خسارہ بلحاظ فی صد جی ڈی پی	-0.5%	-0.7%
میمو: جی ڈی پی	45,567	53,867

حصہ سوم

مالی سال 2020-21 اور مالی سال 2021-22 ء
کے بجٹ تخمینہ جات کا موازنہ

ٹیبل -4
ٹیکس وصولیاں

ٹیبل **4** میں کل ٹیکس ریونیو کی تفصیلات پیش کی گئی ہیں جو ٹیبل۔**1**، حصہ دوم میں دی گئی ہیں۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی		میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
A۔	**ایف بی آر ٹیکسز (I+II)**	**4,963,000**	**5,829,000**
I۔	**بلاواسطہ ٹیکسز**	**2,043,000**	**2,182,000**
۔	انکم ٹیکس	2,032,557	2,171,839
۔	کارکنان بہبود فنڈ	3,969	8,054
۔	کارکنان منافع شرکت فنڈ	3,750	1,545
۔	کیپیٹل ویلیو ٹیکس	2,724	562
II۔	**بالواسطہ ٹیکسز**	**2,920,000**	**3,647,000**
۔	کسٹم ڈیوٹیز	640,000	785,000
۔	سیلز ٹیکس	1,919,000	2,506,000
۔	فیڈرل ایکسائز	361,000	356,000

ٹیبل -5
نان ٹیکس ریونیو وصولیاں

ٹیبل -5 نان ٹیکس ریونیو کی تفصیلات فراہم کرتا ہے جو ٹیبل- 1، حصہ دوم میں موجود ہیں۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی		میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
A۔	**لیویز اور فیسیں**	**26,300**	**29,503**
۔	موبائل ہینڈ سیٹ لیوی	5,800	9,000

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
۔	ICT انتظامیہ کی جانب سے وصول کردہ فیس	20,475	20,453
۔	ائیر پورٹ فیس	25	50
B۔	**جائیداد اور اداروں سے آمدنی**	**210,708**	**265,839**
۔	پاکستان ٹیلی کام اتھارٹی (سرپلس)	2,000	4,000
۔	پی ٹی اے (تھری جی/فور جی لائسنس)	27,000	45,436
۔	ریگولیٹری اتھارٹیز (سرپلس/ جرمانے)	542	508
۔	سود (صوبائی)	26,843	35,532
۔	سود (PSEs اور دیگر)	93,345	90,000
۔	منافع منقسمہ (ڈیویڈنڈز)	60,978	90,363
C۔	**سول انتظامیہ اور دیگر ذرائع سے وصولیاں**	**645,616**	**684,105**
۔	عمومی انتظامیہ	3,440	7,114
۔	اسٹیٹ بنک آف پاکستان کا منافع	620,000	650,000
۔	دفاع	18,431	20,274
۔	امن و امان	1,198	2,695
۔	کمیونٹی خدمات	1,097	2,538
۔	سماجی خدمات	1,450	1,485
D۔	**متفرق وصولیات**	**727,602**	**1,100,518**
۔	معاشی خدمات	2,096	2,980
۔	بیرونی امداد	22,517	20,000
۔	پٹرولیم لیوی	450,000	610,000
۔	قدرتی گیس ڈویلپمنٹ سرچارج	10,000	36,000
۔	شہریت وتفویض شہریت اور پاسپورٹ فیس	25,000	35,000
۔	خام تیل پر رائیلٹی	23,000	35,000
۔	قدرتی گیس پر رائیلٹی	53,812	65,000
۔	مقامی خام تیل کی قیمت پر رعایت	17,000	20,000

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
۔ خام تیل پر windfall لیوی	8,000	10,000
۔ گیس انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ سیس	15,000	130,000
۔ ایل پی جی (LPG) پر پٹرولیم لیوی	5,516	7,600
۔ غیر معمولی وصولیاں (یو این او)	28,045	47,360
۔ غیر معمولی وصولیاں(دیگر)	41	45
۔ دیگر	67,575	81,534
کل (A+B+C+D)	**1,610,226**	**2,079,965**

ٹیبل -6
قابل تقسیم پول ٹیکسز کی تفصیلات

ٹیبل - **6** میں (قابل تقسیم پول ٹیکسز) کی تفصیلات فراہم کی گئی ہیں جو صوبوں کو این ایف سی کے مطابق دیگر منتقلیوں، گرانٹ کی صورت میں ریفنڈز اور صوبہ وار حصہ منہا کر کے منتقل ہوتی ہیں۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
A۔ قابل تقسیم پول ٹیکسز	**2,817,212**	**3,310,489**
۔ انکم ٹیکس	1,156,193	1,232,877
۔ کیپیٹل ویلیو ٹیکس	1,744	322
۔ سیلز ٹیکس(خدمات پر جی ایس ٹی کے علاوہ)	1,098,916	1,435,588
۔ فیڈرل ایکسائز(قدرتی گیس پر جی ایس ٹی کے علاوہ)	198,403	197,285
۔ کسٹمز ڈیوٹیز (برآمدی ترقیاتی سرچارج کے علاوہ)	361,957	444,416

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
B۔ براہ راست منتقلیاں	**106,506**	**101,370**
۔ گیس ڈویلپمنٹ سرچارج	15,867	16,468
۔ قدرتی گیس پر رائیلٹی	52,736	51,564
۔ خام تیل پر رائیلٹی (حق ملکیت)	23,199	21,604
۔ قدرتی گیس پر ایکسائز ڈیوٹی	14,705	11,733
کل (A+B):	**2,923,719**	**3,411,858**
۔ ٹیکس ریفنڈ	50,000	-
کم ٹیکس ریفنڈ	**2,873,719**	**3,411,858**
صوبہ وار حصہ		
پنجاب	1,439,116	1,691,098
سندھ	742,030	848,208
خیبر پختون خوا	477,519	559,257
بلوچستان	265,054	313,296
ٹیکس ریفنڈ	-50,000	-
کل صوبائی حصہ	**2,873,719**	**3,411,858**

ٹیبل -7

سرمایہ جاتی وصولیاں (خالص)

ٹیبل۔7 میں سرمایہ جاتی وصولیوں اور ان کے ذرائع کی وضاحت کی گئی ہے۔ یہ پبلک سیکٹر انٹرپرائزز کو خالص قرضہ دہی پر مشتمل ہوتی ہیں جو پبلکسیکٹر انٹر پرائزز (دیگر) کے ذریعے قرضوں کی ادائیگی منفی قرضوں کی وصولی میں فرق پر مبنی ہے۔

دوسرا حصہ نان بنک قرض گیری سے متعلق ہے جس کی تفصیل حصہ II کے ٹیبل -1 سیریل نمبر 11 میں پیش کی گئی ہے۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
کل سرمایہ جاتی وصولیاں (I+II)	**1,326,053**	**1,439,879**

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
ا۔ قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی	**147,167**	**273,352**
۔ صوبے	89,025	95,361
۔ دیگر	58,142	177,990
II۔ نان بنک قرض گیری	**1,178,886**	**1,166,527**
خالص سرکاری قرضہ جات (2+1)	**1,178,886**	**1,166,527**
ا۔ مستقل قرضہ	864,067	1,974,495
2۔ سیال قرضہ	314,819	(807,967)

ٹیبل -8
پبلک اکاؤنٹ (خالص)

درج ذیل جدول میں پبلک اکاؤنٹ (خالص) کی تفصیل پیش کی گئی ہے:

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
1۔ قومی بچت سکیمیں	223,279	66,137
2۔ جی پی فنڈ	4,000	(8,000)
3۔ ڈیپازٹ اور ریزروز (خالص)	(11,659)	16,058
کل:	**215,620**	**74,195**

ٹیبل -9

بیرونی وسائل

ٹیبل -9 بیرونی وسائل سے وصولیاں ظاہر کرتا ہے۔ روپے کی خالص بیرونی وصولیوں سے انفلو منفی باز ادائیگی کی تفصیل کی عکاسی ہو رہی ہے۔ حصہ دوئم کے ٹیبل- 1 سے خاصل بیرونی وصولیوں کی تفصیل ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
I۔ بیرونی قرضے (A تا C)	**2,157,500**	**2,693,338**
A۔ پراجیکٹ قرضے (i+ii)	**218,153**	**259,943**
i وفاقی حکومت	66,822	93,713
ii صوبے	151,331	166,231
B۔ پروگرام قرضہ جات	**503,567**	**438,195**
C۔ دیگر امداد	**1,435,781**	**1,995,200**
II۔ بیرونی گرانٹس	**20,667**	**31,636**
D۔ بیرونی وسائل (I+II)	**2,178,167**	**2,724,974**
E۔ پروجیکٹ قرضے اور PSDP کے علاوہ گرانٹس	**44,751**	**22,817**
مجموعی بیرونی وسائل (D+E) :	**2,222,918**	**2,747,792**
غیر ملی قرضے و ادائیگیاں (-)	**1,228,880**	**1,427,592**
غیر ملکی قرضے کی باز ادائیگی (-)	**183,691**	**74,405**
خالص بیرونی وسائل :	**810,347**	**1,245,795**

ٹیبل -10

اخراجات جاریہ

ٹیبل-10 اخراجات جاریہ پر مشتمل ہے، جو پہلے ہی ٹیبل دوم میں سمری کی شکل میں دیئے گئے ہیں۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
A۔ اخراجات جاریہ	**6,345,502**	**7,523,248**
i) سود کی ادائیگی	**2,946,135**	**3,059,682**
۔ ملکی قرضوں پر سود	2,631,000	2,757,176
۔ غیر ملکی قرضوں پر سود	315,135	302,506
ii) پنشن	**470,000**	**480,000**
۔ ملٹری	359,000	360,000
۔ سول	111,000	120,000
iii) دفاعی امور و خدمات	**1,289,134**	**1,370,000**
iv) گرانٹس و منتقلیاں	**904,644**	**1,167,518**
۔ صوبوں کو گرانٹس	85,000	106,250
۔ دیگر کو گرانٹس	819,644	1,061,268
v) اعانتیں	**209,000**	**682,000**
vi) تنخواہ و پنشن میں اضافہ	**-**	**160,000**
vii) ناگہانی حالات کے لیے فراہمی فنڈ	**50,000**	**25,000**
viii) سول حکومت کا انتظام	**476,589**	**479,048**
ix) آفت/ ہنگامی صورتحال/کووڈ کے لیے فراہمی	**-**	**100,000**
کل اخراجات جاریہ (A+B)	**6,345,502**	**7,523,248**

ٹیبل -11

اخراجات بلحاظ خدماتی مقاصد

ٹیبل- 11 اخراجات بلحاظ خدماتی مقاصد پر مشتمل ہے، یعنی حکومت کے مختلف خدماتی مقاصد کے لیے کتنی رقم استعمال کی گئی ہے۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
1)	عمومی خدمت عامہ	4,428,960	5,435,200
2)	دفاعی امور و خدمات	1,292,943	1,373,275
3)	امن و امان و حفاظتی امور	169,961	178,511
4)	معاشی امور	71,751	115,243
5)	ماحولیاتی تحفظ	431	436
6)	رہائشی و سماجی سہولیات	35,680	34,597
7)	طبی امور و خدمات*	25,494	28,352
8)	تفریح، ثقافت و مذہب	9,822	10,372
9)	تعلیمی امور و خدمات	83,363	91,970
10)	سماجی تحفظ	230,907	255,292
کل:		**6,349,311**	**7,523,248**

* مالی سال 2022-2021 کے دوران کووڈ سے متعلقہ اخراجات کے لیے 100 ارب ڈالر کی رقم مختص کی گئی ہے۔

ٹیبل -12
اعانتیں

ٹیبل- 12 میں اعانتوں کی تفصیلات بتائی گئی جس کے لیے ٹیبل 1، حصہ دوم میں سنگل فگر دیا گیا ہے۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
بجلی	**139,500**	**596,000**
- واپڈا / پیپکو	129,000	245,000
- کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی	10,500	85,000
- پی ایچ پی ایل اور آئی پی پی ز	-	266,000
پٹرولیم	**10,000**	**20,000**
پاسکو	**7,000**	**7,000**
یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن	**3,000**	**6,000**
دیگر	**49,500**	**53,000**
گلگت بلتستان کو گندم پر اعانت (سبسڈی)	6,000	8,000
میٹرو بس	2,000	1,000
کھاد پلانٹ (اینگرو، فاطمہ)	6,000	6,000
دیگر (یکمشت)	5,500	5,000
نیا پاکستان ہاؤسنگ اتھارٹی	30,000	30,000
نیا پاکستان مارک اپ سبسڈی	-	3,000
کل :	**209,000**	**682,000**

ٹیبل۔ 13
گرانٹس ومنتقلیاں

ٹیبل -**13** گرانٹس اور منتقلیوں کی تفصیلات پیش کرتا ہے، جس کے لیے ٹیبل -**1** کے حصہ دوم میں سنگل فگر دیا گیا ہے۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
I۔ گرانٹس ان ایڈ اور متفرقات	**85,000**	**106,250**
۔ خصوصی گرانٹس	**85,000**	**106,250**
۔ پنجاب	-	-
۔ سندھ	19,000	19,250
۔ خیبر پختونخوا	56,000	77,000
۔ بلوچستان	10,000	10,000
II۔ دیگر کو گرانٹس	**819,644**	**1,061,268**
۔ اتفاقی ومتفرق	416,000	440,000
۔ پاکستان ریلوے	40,000	42,000
۔ امداد وغیر کے لیے رقم کی فراہمی	3,000	7,000
۔ پاکستان مسابقتی کمیشن	250	200
۔ ٹی ٹی (ٹیلی گرافک ٹرانسفر) چارجز کی ادائیگی	22,477	19,107
۔ پاکستان ترسیلات زر اقدام	23	25
۔ والٹ (محفوظ) اکاؤنٹس	500	100
۔ ملکی ترسیلات زر کی مارکیٹنگ کے لیے اسکیم	2,000	3,000
۔ آڈٹ نگرانی (over sight) بورڈ	35	50
۔ آزاد جموں وکشمیر	54,890	59,500
۔ گلگت بلتستان	32,000	47,000
۔ بیت المال	6,105	4,200
۔ پاکستان مشین ٹول فیکٹری	500	500
۔ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP)	200,000	246,000

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
۔ ادارہ برائے مالیاتی نگرانی (FMU)، کراچی	300	400
۔ DLTL	10,000	20,000
۔ آرٹسٹ بہبود فنڈ	3,000	100
۔ پاکستان تخفیف غربت فنڈ (PPAF)	2,000	2,000
۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان (بلدیاتی انتخابات)	2,500	5,000
۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (NDMA)	5,000	-
۔ طبی ساز و سامان	5,000	-
۔ امداد برائے SME اور زراعت (ٹڈی دل)	10,000	-
۔ دیگر	3,938	-
۔ پاکستان بناؤ سرٹیفکیٹ	112	-
۔ اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک	14	-
۔ HEC کے لیے گرانٹ	-	65,250
۔ سیکیورٹی کو تقویت	-	40,000
۔ وائیبلٹی گیپ فنڈ	-	100
۔ سپروائزری بورڈ (CDNS)	-	50
۔ ریٹائرڈ پنشنروں کی بہبود کے لیے انجمن	-	10
۔ EAD کے ذریعے TDRP اور بیرونی گرانٹس	-	6,000
۔ چھوٹے کاشتکاروں کے لیے کریڈٹ گارنٹی اسکیم	-	100
۔ فصل کے لیے قرضہ انشورنس	-	600
۔ لائیو سٹاک (گلہ بانی) انشورنس	-	500
۔ افغانستان کی تعمیر نو کے لیے گرانٹس	-	300
۔ سرکاری مالیات کا انصرام و احتساب (MOF P4R)	-	1,443
۔ سرکاری مالیات کا انصرام و احتساب (صوبے P4R)	-	600
۔ PLIC/PPOD واجبات (اصل زر+ سود) کی ادائیگی	-	8,000
۔ وزیراعظم کا کامیاب جوان/کسان پروگرام	-	10,000

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
۔ PMYBL تمام سابقہ منصوبے و بیوہ خواتین	-	600
۔ گیس انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ فنڈ	-	10,000
۔ بجٹ کمپیوٹرائزیشن/ SAP فنڈ	-	100
۔ DCS پنشن تبدیلی (CMP) لاہور)	-	200
۔ SME رسک شیئرنگ سہولت (SBP/IF WING)	-	5,000
۔ کوویڈ ٹیکس قرضہ گارنٹی (CTLG) سکیم (SBP/IF)	-	5,000
۔ نیا پاکستان سرٹیفیکٹس	-	1,000
۔ SMEs کو بلاضمانت قرضوں کی فراہمی کے لیے ری فنانس و کریڈٹ گارنٹی سکیم	-	1,190
۔ قومی ترسیلات زر لائیبلٹی پروگرام (NRLP)	-	1,768
۔ NEECA	-	175
۔ اینٹی ریپ فنڈ	-	100
۔ ساتویں آبادی اور رہائشی مردم شماری	-	5,000
۔ پاکستان آبادی کا فنڈ	-	1,000
۔ قدرتی آفت سے نمٹنے کے انتظام کا قومی فنڈ	-	1,000
کل گرانٹس (I+II)	**904,644**	**1,167,518**

ٹیبل -14
جاریہ قرضہ جات اور ایڈوانسز

ٹیبل - 14 مختلف پبلک سیکٹر انٹر پرائزز، ریاستوں اور دوست ممالک کے لیے جاریہ قرضہ جات اور ایڈوانسز کی صورتحال پیش کرتا ہے۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
1	حکومت AJK کو اصل زر اور سود کی ادائیگی کے لیے ذرائع و وسائل ایڈوانسز	15,000	15,000

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
2	جونا گڑھ اور کاٹھیا واڑ چیف	21	21
3	سرکاری ملازمین اور پی این آر اے کے لیے قرض اور ایڈوانسز	15,500	11,000
4	دوست ممالک کو قرضے/ایڈوانسز	200	200
5	گلگت بلتستان کے لیے اصل زر اور سود کی بازادائیگی	10	60
6	واپڈا کو حب ڈیم اور خانپور ڈیم کی فعالیت اور دیکھ بھال کے لیے بلا سود قرض	20	-
7	اسٹیٹ انجینئرنگ کارپوریشن کو قرضہ	25	25
8	پی آئی اے کو قرصہ جات جاریہ	20,000	20,000
9	پاکستان سٹیل ملز کراچی کو قرض	16,000	16,000
10	صوبوں کے لیے وسائل اور ذرائع	-	15,000
11	پاکستان سٹیل مل قرضہ نمبر 2 کے مارک اپ کی ادائیگی	-	500
12	پاکستان مشین ٹول فیکٹری کے لیے قرض	-	-
	کل:	**66,776**	**77,806**

ٹیبل -15

جاریہ سرمایہ کاری

ٹیبل - 15 مختلف اداروں میں ایکویٹی وغیرہ کے ذریعے جاریہ سرمایہ کاری کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
1۔	پاک چائنہ انویسٹمنٹ کمپنی لمیٹڈ اسلام آباد کی ایکویٹی میں حکومت پاکستان کا حصہ	200	100
2۔	سرمایہ پاکستان لمیٹڈ میں حکومت پاکستان ایکویٹی انجیکشن	200	200

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
3۔ مجوزہ ایگزم بنک آف پاکستان کے لیے ادا کردہ سرمایہ	1,000	5,000
4۔ کیپیٹل اسٹاک اسلامک بینک (IDB) کا چوتھا عمومی اضافہ	1,263	1,000
5۔ پاکستان مارٹگیج ری فنانس کمپنی لمیٹڈ۔ PMRCL	1,550	2,000
6۔ STFF کے DSL کی ادائیگی کے لیے PHPL کے ذریعے ڈسکوز میں حکومت پاکستان کی ایکویٹی	6,000	10,000
7۔ پاکستان کی بین الحکومتی گروپ IF24(G-24) کے لیے سالانہ شراکت	4	8
8۔ پاک لیبا ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ کی ایکویٹی میں بین الاقوامی مالیاتی اداروں میں حکومت پاکستان کا حصہ	300	100
9۔ MCR DOE پوسٹل لائف انشورنس کمپنی	1,000	-
10۔ پوسٹ پیمنٹ کمپنی کے لیے ایکویٹی	200	-
11۔ ایکویٹی پاکستان کریڈٹ گارنٹی	-	3,000
کل:	**11,717**	**21,408**

ٹیبل -16
ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز

ٹیبل - 16 ملکی اور بیرونی ترقیاتی قرضہ جات کی صورتحال پیش کرتا ہے۔ ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز پروجیکٹ امداد کا حصہ ہیں۔ یہ غیر ملکی ڈونرز کی طرف سے فراہم کئے جاتے ہیں اور PSDP کی مالیات کاری کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ یہ قرضے وفاقی حکومت کی طرف سے صوبوں اور PSEs کو دوبارہ ادھار دے دیے جاتے ہیں۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
1۔ ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	140,288	131,346
2۔ بیرونی ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	286,728	313,716
کل:	**427,016**	**445,062**

ٹیبل -17
پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ کی تقسیم

ٹیبل -17 میں PSDP کی شعبہ وار تقسیم کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔ جس سے حصہ اول کے ٹیبل۔1 میں دیے گئے اعداد وشمار کی توضیح ہوتی ہے۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
1۔ شعبۂ ہوابازی	1,321	3,558
2۔ سرمایہ کاری بورڈ	80	80
3۔ شعبۂ کابینہ	47,802	46,155
4۔ وزارتِ موسمیاتی تبدیلی	5,000	14,327
5۔ شعبۂ تجارت	104	1,614
6۔ شعبۂ مواصلات (علاوہ NHA)	255	451
7۔ شعبۂ دفاع	660	1,978
8۔ شعبۂ دفاعی پیداوار	1,579	1,745
9۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن	283	800
10۔ شعبۂ وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت	4,526	9,700
11۔ شعبۂ خزانہ	18,667	123,131
12۔ شعبۂ امور خارجہ	10	-
13۔ ہائیر ایجوکیشن کمیشن	29,470	42,450
14۔ ہاؤسنگ اینڈ ورکس ڈویژن	8,737	24,212
15۔ شعبۂ انسانی حقوق	256	279
16۔ شعبۂ صنعت و پیداوار	800	2,916
17۔ شعبۂ اطلاعات ونشریات	361	1,900
18۔ شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی کام	6,673	9,361
19۔ شعبۂ بین الصوبائی رابطہ	929	3,735
20۔ شعبۂ داخلہ	14,758	21,049
21۔ شعبہ امور کشمیر و گلگت بلتستان	100,425	69,960
22۔ شعبۂ قانون و انصاف	991	6,027
23۔ شعبۂ ساحلی امور	2,683	4,462
24۔ شعبۂ انسداد منشیات	54	489

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
25-	شعبۂ تحفظ قومی خوراک و تحقیق	12,000	12,017
26-	نیشنل ہیلتھ سروسز و ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن ڈویژن	14,508	21,723
27-	شعبۂ قومی تاریخ و ادبی ورثہ	195	126
28-	پاکستان اٹامک انرجی کمیشن	23,297	27,000
29-	پاکستان نیوکلیر ریگولیٹری اتھارٹی	350	200
30-	پٹرولیم ڈویژن	1,786	3,250
31-	شعبہ منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات	3,545	19,246
32-	شعبۂ تخفیف غربت و سماجی تحفظ	135	599
33-	ریلویز ڈویژن	24,000	30,026
34-	شعبۂ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	54	494
35-	ریونیو ڈویژن	1,697	4,025
36-	شعبۂ سائنس و ٹیکنالوجی ریسرچ	4,458	8,341
37-	سپارکو	4,975	7,369
38-	شعبۂ آبی وسائل	81,250	103,473
39-	نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA)	118,675	113,750
40-	NTDC/پیپکو	39,650	69,485
41-	ایرا (ERRA)	3,000	-
42-	کووڈ و دیگر قدرتی آفات کا(ازالہ) پروگرام	70,000	5,000
43-	وی جی ایف برائے PPP پراجیکٹس	-	61,500
44-	SDGs سپلیمنٹری فنڈ	-	22,000
(A)	**کل وفاقی PSDP (1 تا 44)**	**650,000**	**900,000**
(B)	**صوبے**	**674,000**	**1,235,000**
	کل قومی PSDP (A+B)	**1,324,000**	**2,135,000**

حصہ چہارم

تفصیلی بجٹ تخمینہ جات

ٹیبل -18

ریونیو وصولیاں

ٹیبل میں **FBR** کی جانب سے اکٹھے کردہ محاصل کی تفصیل پیش کی گئی ہے جس کی سمری پہلے ہی ٹیبل-**4** (حصہ دوم) میں موجود ہے:

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
A۔	**ایف بی آر ٹیکسز (I+II)**	**4,963,000**	**4,690,999**	**5,829,000**
I۔	**بلاواسطہ ٹیکسز**	**2,043,000**	**1,788,999**	**2,182,000**
۔	انکم ٹیکس	2,032,752	1,779,924	2,171,839
۔	کارکنان بہبود فنڈ	3,969	7,193	8,054
۔	کارکنان کا شراکت منافع فنڈ	3,750	1,380	1,545
۔	کیپیٹل ویلیو ٹیکس	2,724	502	562
II۔	**بالواسطہ ٹیکسز**	**2,920,000**	**2,902,000**	**3,647,000**
۔	کسٹم ڈیوٹیز	640,000	700,000	785,000
۔	سیلز ٹیکس	1,919,000	1,927,000	2,506,000
۔	فیڈرل ایکسائز	361,000	275,000	356,000

ٹیبل -19

نان ٹیکس ریونیو وصولیاں

ٹیبل میں نان ٹیکس ریونیو وصولیوں کی تفصیل دی گئی ہے، جو دیگر حکومتی اداروں کی جانب سے جمع کی گئیں ہیں۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
A۔	**لیویز اور فیسیں**	**26,300**	**18,431**	**29,503**
۔	موبائل ہینڈ سیٹ لیوی	5,800	5,000	9,000

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
۔	آئی سی ٹی انتظامیہ کی طرف سے وصول کردہ فیس	20,475	13,401	20,453
۔	ائیر پورٹ فیس	25	30	50
B ۔	**جائیداد اور اداروں سے آمدنی**	**210,708**	**177,188**	**265,839**
۔	پاکستان ٹیلی کام اتھارٹی (سرپلس)	2,000	2,419	4,000
۔	پی ٹی اے (تھری جی/فور جی لائسنس)	27,000	33,893	45,436
۔	ریگولیٹری اتھارٹیز (سرپلس/ جرمانے)	542	585	508
۔	سود (صوبائی)	26,843	24,963	35,532
۔	سود (PSEs اور دیگر)	93,345	75,000	90,000
۔	منافع منقسمہ (ڈیونڈز)	60,978	40,328	90,363
C ۔	**سول انتظامیہ اور دیگر ذرائع سے وصولیاں**	**645,616**	**727,524**	**684,105**
۔	عمومی انتظامیہ	3,440	4,303	7,114
۔	اسٹیٹ بنک کا منافع	620,000	700,000	650,000
۔	دفاع	18,431	18,431	20,274
۔	امن و امان	1,198	1,850	2,695
۔	کمیونٹی خدمات	1,097	1,900	2,538
۔	سماجی خدمات	1,450	1,040	1,485
D ۔	**متفرق وصولیات**	**727,602**	**781,301**	**1,100,518**
۔	معاشی خدمات	2,096	2,287	2,980
۔	بیرونی امداد	22,517	12,000	20,000
۔	پٹرولیم لیوی	450,000	500,000	610,000
۔	قدرتی گیس ڈویلپمنٹ سرچارج	10,000	27,000	36,000
۔	شہریت وتفویض شہریت اور پاسپورٹ فیس	25,000	25,000	35,000
۔	خام تیل پر رائیلٹی	23,000	26,000	35,000
۔	قدرتی گیس پر رائیلٹی	53,812	57,000	65,000
۔	خام تیل کی قیمت پر رعائت	17,000	16,000	20,000

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
۔ خام تیل پر windfall لیوی	8,000	6,000	10,000
۔ گیس انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ سیس (GIDC)	15,000	25,000	130,000
۔ ایل پی جی (LPG) پر پٹرولیم لیوی	5,516	4,772	7,600
۔ غیر معمولی وصولیاں (یو این او)	28,045	35,115	47,360
۔ غیر معمولی وصولیاں (دیگر)	41	32	45
۔ دیگر	67,575	45,094	81,534
کل محاصل (A+B+C+D)	**1,610,226**	**1,704,443**	**2,079,965**

وفاق اور صوبوں کے مابین وسائل کی تقسیم

1۔ پاکستان ایک وفاقی جمہوریت ہے۔ بین الحکومتی مالیاتی تعلق کو برقرار رکھنے کے لیے آئین کا آرٹیکل 160 این ایف سی ایوارڈ کے قیام کا ایسی مدت میں متقاضی ہے جو پانچ سالوں سے متجاوز نہ ہو۔ این ایف سی کا اختیار یہ ہے کہ وہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں میں وسائل کی تقسیم کے لیے سفارشات صدر کو بھجوائے۔ این ایف سی کی سفارشات کو صدارتی حکمنامہ کے ذریعے قانونی تحفظ دیا گیا ہے۔ صدارتی فرمان نمبر 5 مجریہ 2010 کے متعلقہ احکامات کی صدارتی حکم نمبر 6 مجریہ 2015 کے ذریعے ترمیم درج ذیل ہے:۔

(i) محصولات کی تقسیم:

(1) قابل تقسیم پول ٹیکسز ہر سال وفاقی حکومت کے عائد کردہ اور جمع کردہ درج ذیل ٹیکسوں پر مشتمل ہوگا۔ جن میں

(الف) آمدنی پر ٹیکس

(ب) دولت ٹیکس

(ج) سرمایہ جاتی قدر ٹیکس

(د) درآمد، برآمد، پیدا، تیار اور استعمال ہونے والی اشیاء کی خریدوفروخت پر ٹیکس

(ہ) کپاس پر برآمدی ڈیوٹیز

(و) کسٹم ڈیوٹیز

(ز) وفاقی ایکسائز ڈیوٹی گیس پر ایکسائز ڈیوٹی کو نکال کر جو کہ ویل ہیڈ پر وصول کی جاتی ہے اور

(ح) کوئی اور ٹیکس جو وفاقی حکومت عائد کرے،

(2) قابل تقسیم پول ٹیکسز کی خالص آمدنی کا ایک فیصد خیبرپختونخوا حکومت کے لیے دہشت گردی کے خلاف جنگ کے اخراجات پورے کرنے کیلئے مختص کیا جائے گا۔

(3) قابل تقسیم پول ٹیکسوں کی خالص آمدنی سے (شق 2) میں مقرر کردہ طریق کار کے مطابق رقم منہا کرنے کے بعد بقایا رقم کا 56 فیصد صوبوں کو مالی سال 11-2010 میں ادا کیا جائے گا اور 12-2011 اور اس کے بعد کے سالوں میں یہ حصہ ½ 57 فیصد ہوگا۔ قابل تقسیم پول کی خالص آمدنی میں وفاقی حکومت کا حصہ مالی سال 11-2010 کے دوران 44 فیصد اور 12-2011 اور اس کے بعد کے سالوں میں ½ 42 فیصد ہوگا۔

(ii) صوبائی حکومتوں کے حصے کا تعین

(1) صوبہ وار تناسب جو شق (2) میں دیا گیا ہے متعدد اشاریوں پر مشتمل ہے۔ یہ اشاریے اور ان کا متعلقہ اوزانی تناسب درج ذیل ہیں۔

(الف) آبادی	82.0 فیصد
(ب) غربت یا پسماندگی	10.3 فیصد
(ج) محصولات کی وصولی	5.0 فیصد
(د) آبادی کا معکوس ارتکاز	2.7 فیصد

(2) آرٹیکل 3 کے تحت صوبائی حکومتوں کو رقوم ہر ایک صوبے کے سامنے درج ذیل فیصد حصے کے مطابق دی جائیں گی۔

(الف) بلوچستان	9.09 فیصد
(ب) خیبرپختونخوا	14.62 فیصد
(ج) پنجاب	51.74 فیصد
(د) سندھ	24.55 فیصد
کل	**100.00 فیصد**

(3) وفاقی حکومت اس امر کی ضمانت دے گی کہ صوبہ بلوچستان کو ایوارڈ کے پہلے سال قابل تقسیم پول کی خالص آمدنی سے تخمینہ شدہ 83ارب روپے وصول ہو جائیں۔اس رقم میں کسی بھی کمی کو وفاقی حکومت اپنے وسائل سے پورا کرے گی۔ بلوچستان کے لئے اس انتظام کو ایوارڈ کے اگلے چار سالوں میں بھی سالانہ بجٹ کے تخمینوں کے تحت تحفظ حاصل رہے گا۔

(iii) خام تیل پر رائیلٹی کی خالص آمدنی سے ادائیگی

خام تیل پر رائیلٹی کی خالص آمدنی سے ہر مالی سال میں ہر صوبے کو اسی تناسب سے حصہ فراہم کیا جائے گا جو متعلقہ سال میں خام تیل کی کل پیداوار میں اس صوبے کا حصہ ہوگا۔

(iv) قدرتی گیس پر ڈویلپمنٹ سرچارج کی خالص آمدنی سے صوبوں کو ادائیگی

(1) ہر صوبے کو ہر مالی سال کے دوران گیس کی آمدنی میں سے حصہ اوسط MMBTUنرخ کے تعین کی بنیاد پر ادا کیا جائے گا۔فی MMBTU اوسط نرخ گیس پرڈویلپمنٹ سرچارج اور رائیلٹی کو ملاکر اخذ کئے جائیں گے۔ قدرتی گیس پر رائیلٹی کو آئین کے آرٹیکل 161 کی شق (1) کے مطابق تقسیم کیا جائے گا جبکہ قدرتی گیس پر ڈویلپمنٹ سرچارج کو اوسط نرخوں میں ردوبدل کے بعد تقسیم کیا جائے گا۔

(2) یکم جولائی 2002سے نافذ العمل بلوچستان کے لئے قدرتی گیس پر ڈویلپمنٹ سرچارج کا مفروضہ پر مبنی تعین شق (1) میں طے کردہ فارمولے کے بنیاد پر کیا جائے گا۔ اس کی زیادہ سے زیادہ حد 10 ارب روپے ہوگی اور یہ وفاقی حکومت پانچ سال میں پانچ مساوی قسطوں میں ادا کرے گی۔ یہ رقم وفاقی مجموعی فنڈ سے دی جانے والی گرانٹس کی شکل میں ہوگی۔

(v) صوبوں کے لیے مالی اعانتیں

وفاقی مجموعی فنڈ سے ہر سال صوبہ سندھ کو محصولات کے لیے اعانت کے طور پر قابل تقسیم پول سے مجموعی صوبائی حصے کے 0.66فیصد کے برابر رقم ادا کی جائے گی۔یہ رقم چونگی اور ضلع ٹیکس کے خاتمے سے ہونے والے نقصان کی تلافی کے طور پر دی جائے گی۔

(vi) خدمات پر سیلز ٹیکس

این ایف سی تسلیم کرتا ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے مطابق خدمات پر سیلز ٹیکس صوبائی معاملہ ہے' متعلقہ صوبے اگر چاہیں تو یہ ٹیکس خود وصول کر سکتے ہیں۔

(vii) حال ہی میں، صدر مملکت نے وسائل کی نئے سرے سے تقسیم پر غور کرنے کے لیے 10 ویں این ایف سی ایوارڈ کی تشکیل کی ہے۔

(viii) بجٹ تخمینہ اور نظر ثانی تخمینہ جات 21-2020 اور بجٹ تخمینہ جات 22-2021 کے لیے وفاقی ٹیکسوں کے صوبائی حصے کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ٹیبل -20
قابل تقسیم پول ٹیکسز کی تفصیل
صوبوں کو منتقلیوں کی تفصیل

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظر ثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
A۔ قابل تقسیم پول ٹیکسز	**2,817,212**	**2,600,034**	**3,310,489**
۔ انکم ٹیکس	1,156,193	993,424	1,232,877
۔ کیپٹل ویلیو ٹیکس	1,744	418	322
۔ سیلز ٹیکس (خدمات پر جی ایس ٹی کے علاوہ)	1,098,916	1,063,069	1,435,588
۔ فیڈرل ایکسائز (قدری گیس پر جی ایس ٹی کے علاوہ)	198,403	155,896	197,285
۔ کسٹمز ڈیوٹیز (برآمدی ترقیاتی سرچارج کے علاوہ)	361,957	387,227	444,416
B۔ براہ راست منتقلیاں	**106,506**	**104,130**	**101,370**
۔ گیس ڈویلپمنٹ سرچارج	15,867	24,200	16,468
۔ قدرتی گیس پر رائیلٹی	52,736	50,053	51,564
۔ خام تیل پر رائیلٹی	23,199	19,667	21,604
۔ قدرتی گیس پر ایکسائز ڈیوٹی	14,705	10,210	11,733

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
C۔ کمی	**50,000**	**-**	**-**
۔ ٹیکس ریفنڈ	50,000	-	-
کل (A+B+-C) 2,873,719	**2,873,719**	**2,704,164**	**3,411,858**
صوبہ وار حصہ			
پنجاب	1,439,116	1,322,625	1,691,098
سندھ	742,030	680,479	848,208
خیبر پختونخوا (دہشت گردی کے خلاف جنگ کے لیے 1 فیصد شامل)	477,519	443,429	559,257
بلوچستان	265,054	257,631	313,296
ٹیکس ریفنڈ	-50,000	-	-
کل صوبائی حصہ	**2,873,719**	**2,704,164**	**3,411,858**

ٹیبل-21

سرمایہ جاتی وصولیاں (خالص)

درج ذیل ٹیبل میں سرمایہ جاتی وصولیوں کی تفصیل پیش کی گئی ہے:۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
کل سرمایہ جاتی وصولیاں (I+II)	**1,326,053**	**1,701,184**	**1,439,879**
I۔ قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی	**147,167**	**184,120**	**273,352**
۔ صوبے	89,025	88,119	95,361
۔ پبلک سیکٹر انٹرپرائزز اور دیگر	58,142	96,001	177,990
II۔سرمایہ جاتی وصولیاں (A+B)	**1,178,886**	**1,517,064**	**1,166,527**

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
خالص سرکاری قرضہ جات (2+1)	**1,178,886**	**1,517,064**	**1,166,527**
ا۔ مستقل قرضہ	**864,067**	**1,200,433**	**1,974,495**
۔ پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز	400,000	743,465	751,139
۔ اجارہ سکوک بانڈز	450,000	437,410	1,200,000
۔ فارن ایکسچینج بیئرر سرٹفیکیٹس (FEBCs)	(5)	(1)	(5)
۔ فارن کرنسی بیئرر سرٹفیکیٹس (FCBCs)	(5)	(1)	(5)
۔ یو ایس ڈالر بیئرر سرٹفیکیٹس	(3)	(0)	(3)
۔ اسپیشل یو ایس ڈالر بانڈز	(50)	(40)	(50)
۔ پریمیم پرائز بانڈز (رجسٹرڈ)	15,000	20,000	25,000
۔ پاکستان بناؤ سرٹیفکیٹ (3 سالہ)	(199)	(128)	(1,581)
۔ پاکستان بناؤ سرٹیفکیٹ (5 سالہ)	(528)	(141)	-
۔ FADRA	(143)	(131)	-
۲۔ سیال (فلوٹنگ) قرضے	**314,819**	**316,631**	**(807,967)**
۔ پرائز بانڈ	(85,181)	(268,462)	(239,984)
۔ ٹریژری بلوں کی نیلامی	400,000	586,951	(384,525)
۔ حکومتی بیع مؤجل اجارہ سکوک	-	-	(183,158)
۔ دیگر بلز	-	(1,585)	
۔ ویز اینڈ مینز ایڈوانسز	-	-	(300)
سرمایہ جاتی وصولیاں (I+III)	**1,326,053**	**1,701,184**	**1,439,879**

ٹیبل -22
پبلک اکاؤنٹ (خالص)

درج ذیل ٹیبل میں پبلک اکاؤنٹ کی تفصیل پیش کی گئی ہے:۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی		میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
ا۔	قومی بچت سکیمیں	223,279	(52,997)	66,137
2۔	جی پی فنڈ	4,000	(7,900)	(8,000)
3۔	ڈپازٹ اور ریزروز (خالص	(11,660)	(20,421)	16,058
	کل:	**215,619**	**(81,318)**	**74,195**

ٹیبل -23
بیرونی وسائل

ٹیبل 21 میں بیرونی وسائل کی صورتحال پیش کی گئی ہے جو درج ذیل ہے:

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی		میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
I۔	**بیرونی قرضے (A تا C)**	**2,157,500**	**2,201,250**	**2,693,338**
A۔	**پراجیکٹ قرضے (i+ii)**	**218,153**	**228,897**	**259,943**
i	**وفاقی حکومت**	**66,822**	**129,587**	**93,713**
۔	وزارتیں/ڈویژنز	13,274	26,714	20,596
۔	کارپوریشنز/خودمختار ادارے	53,548	102,873	73,117
ii	**صوبے**	**151,331**	**99,309**	**166,231**
B۔	**پروگرام قرضہ جات**	**503,567**	**440,319**	**438,195**

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
C۔ دیگر امداد	**1,435,781**	**1,532,035**	**1,995,200**
۔ اسلامک ترقیاتی بنک	165,000	128,800	160,000
۔ سعودی عرب(سعودی آئل)	165,000	-	-
۔ یورو بانڈ/ بین الاقوامی سکوک	247,500	402,500	560,000
۔ کمرشل بینکس	647,213	762,335	779,200
۔ چائنہ سیف ڈیپازٹ	-	161,000	-
۔ بجٹ میں سپورٹ کے لیے IMF کا قرضہ	211,068	77,400	496,000
II۔ گرانٹس	**20,667**	**27,749**	**31,636**
۔ پراجیکٹ ایڈ گرانٹس	20,667	27,749	31,636
o وفاقی محکمے	4,811	4,097	6,028
o خودمختار ادارے	842	6,218	259
o صوبے	15,014	17,434	25,349
D۔ بیرونی وسائل (I+II)	**2,178,168**	**2,228,999**	**2,724,974**
E۔ PSDP کے علاوہ پراجیکٹ قرضے اور گرانٹس	**44,751**	**57,859**	**22,817**
قرضہ جات	42,411	50,450	22,139
گرانٹس	2,340	7,409	678
کل بیرونی وسائل (D+E):	**2,222,919**	**2,286,859**	**2,747,792**
غیر ملکی قرضہ جات و ادائیگیاں (-)	**1,228,880**	**841,993**	**1,427,592**
قلیل المدت قرضوں کی ادائیگی (-)	**183,691**	**121,944**	**74,405**
بیرونی وسائل (خالص):	**810,348**	**1,322,922**	**1,245,795**

ٹیبل -24

اخراجات جاریہ

ٹیبل - 24 میں سال کے دوران اخراجات جاریہ کی صورتحال پیش کی گئی ہے:

(روپے ملین میں)

میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2020-21	زمرہ بندی	
3,059,682	**2,850,688**	**2,946,135**	**سود کی ادائیگی**	**(i**
2,757,176	2,611,120	2,631,000	- ملکی قرضوں پر سود	
302,506	239,568	315,135	- غیر ملکی قرضوں پر سود	
480,000	**470,000**	**470,000**	**پنشن**	**(ii**
360,000	359,000	359,000	- ملٹری	
120,000	111,000	111,000	- سول	
1,370,000	**1,295,000**	**1,286,192**	**دفاعی امور و خدمات**	**(iii**
1,370,000	1,295,000	1,286,192	- دفاعی خدمات	
1,167,518	**932,394**	**904,644**	**گرانٹس و منتقلیاں**	**(iv**
106,250	85,000	85,000	- صوبوں کو گرانٹس	
1,061,268	847,394	819,644	- دیگر کو گرانٹس	
682,000	**430,000**	**209,000**	**اعانتیں**	**(v**
160,000	**-**	**-**	**تنخواہ و پنشن**	**(vi**
25,000	**-**	**50,000**	**ناگہانی حالات کے لیے فراہمی**	**(vii**
479,048	**487,897**	**476,589**	**سول حکومت کا انتظام**	**(viii**
100,000	**95,000**	**-**	**آفت/ہنگامی صورتحال/کووڈ کے لیے فراہمی**	**(ix**
7,523,248	**6,560,979**	**6,342,560**	**اخراجات جاریہ (i سے ix)**	

ٹیبل -25

اخراجات جاریہ بلحاظ خدماتی مقاصد

چارٹ آف اکاؤنٹ کے مطابق اخراجات جاریہ کو دس **(10)** خدماتی مقاصد میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظر ثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
1)	عمومی خدمت عامہ	4,428,960	4,491,028	5,435,200
2)	دفاعی امور و خدمات	1,292,943	1,299,188	1,373,275
3)	امن عامہ و حفاظتی امور	169,961	168,952	178,511
4)	معاشی امور	71,751	192,452	115,243
5)	ماحولیاتی تحفظ	431	399	436
6)	رہائشی و سماجی سہولیات	35,680	9,997	34,597
7)	طبی امور و خدمات	25,494	52,325	28,352
8)	تفریح، ثقافت و مذہب	9,822	12,160	10,372
9)	تعلیمی امور و خدمات	83,363	88,090	91,970
10)	سماجی تحفظ	230,907	246,411	255,292
کل:		**6,349,311**	**6,560,979**	**7,523,248**

مذکورہ بالا دس خدماتی مقاصد (ٹیبل10) کے تحت اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے :۔

(1) عمومی خدمات عامہ

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
عمومی سرکاری خدمات	**4,428,960**	**4,491,028**	**5,435,200**
انتظامی اور قانون سازادارے ، معاشی، مالیاتی امور اور امور خارجہ	**3,664,058**	**3,752,261**	**4,235,254**
- پنشن و الاونسز برائے کہن سالی	470,000	470,000	**480,000**
- غیرملکی قرضوں کی ادائیگی	315,135	239,568	302,506
- ملکی قرضوں کی ادائیگی	2,631,000	2,611,120	2,757,176
- دیگر	247,923	431,574	695,573
غیرملکی معاشی امداد	**2,387**	**1,901**	**3,305**
منتقلیاں	**687,355**	**688,780**	**1,149,251**
عمومی خدمات	**10,623**	**10,346**	**10,619**
بنیادی تحقیق	**5,952**	**6,015**	**6,413**
تحقیق و ترقیاتی عمومی سرکاری خدمات	**15,108**	**16,246**	**16,744**
عمومی سرکاری خدمات کا انتظام	**3,149**	**3,149**	**3,827**
عمومی سرکاری خدمات(جن کا کہیں اورذکرنہیں)	**40,329**	**12,330**	**9,788**

(2) دفاعی امور اور خدمات

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
دفاعی امور اور خدمات	**1,292,943**	**1,299,188**	**1,373,275**
- دفاعی انتظامیہ	**2,943**	**4,188**	**3,275**

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
- دفاعی خدمات	**1,290,000**	**1,295,000**	**1,370,000**
- ملازمین سے متعلقہ اخراجات	475,657	471,762	481,592
- عملی اخراجات	301,109	308,970	327,136
- مادی اثاثہ جات	357,756	357,393	391,499
- تعمیراتِ عامہ	155,478	156,875	169,773

(3) امن عامہ اور حفاظتی امور

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
امن عامہ اور حفاظتی امور	**169,961**	**168,952**	**178,511**
- عدالتیں	6,937	7,248	7,974
- پولیس	158,621	157,312	165,153
- آگ سے تحفظ	303	266	290
- جیلوں کی انتظامیہ اور آپریشن	47	42	48
- R&D امن عامہ اور حفاظتی امور	50	60	56
- امن عامہ کا انتظام	4,003	4,024	4,990

(4) معاشی امور

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظر ثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
معاشی امور	**71,751**	**192,452**	**115,243**
۔ عام معاشی، تجارتی اور محنت کے امور	14,108	87,982	31,054
۔ زراعت، خوارک، آبپاشی، جنگلات اور ماہی گیری	13,696	29,400	14,098
۔ ایندھن اور توانائی	10,762	12,762	20,770
۔ کان کنی اور مینوفیکچرنگ	1,968	2,689	2,278
۔ تعمیرات اور ٹرانسپورٹ	15,638	22,246	26,700
۔ مواصلات	3,779	25,716	18,916
۔ دیگر صنعتیں	11,800	11,457	1,426
۔ تحقیق اور ترقیاتی معاشی امور	-	200	-

(5) ماحولیاتی تحفظ

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظر ثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
ماحولیاتی تحفظ	**431**	**399**	**436**
انتظام آب آلودہ (ویسٹ واٹر مینجمنٹ)	431	399	436

(6) رہائشی و معاشرتی سہولیات

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
رہائشی و معاشرتی سہولیات	**35,680**	**9,997**	**34,597**
ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ (تعمیرات مکانات)	31,000	5,353	30,720
کمیونٹی ڈویلپمنٹ (معاشرتی ترقی)	4,680	4,644	3,877

(7) امورصحت و خدمات

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
امورصحت و خدمات	**25,494**	**52,325**	**28,352**
۔ طبی مصنوعات، سازو سامان و آلات	31	31	31
۔ ہاسپٹل سروسز	22,774	16,316	23,982
۔ خدمات صحت عامہ*	504	33,061	849
۔ ہیلتھ ایڈمنسٹریشن (صحت انتظامیہ)	2,184	2,916	3,489

* مالی سال 22-2021 کے دوران کووڈ سے متعلقہ اخراجات کے لیے 100 ارب روپے کی رقم مختص کی گئی ۔

(8) تفریح، ثقافت و مذہب

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
تفریح، ثقافت و مذہب	**9,822**	**12,160**	**10,372**
۔ تفریح اور کھیلوں کی خدمات	0.4	0.2	-
۔ ثقافتی خدمات	747	751	934
۔ نشر و اشاعت	7,500	8,912	7,677
۔ مذہبی امور	1,122	2,049	1,185
۔ اطلاعات، تفریح اور ثقافت کی خدمات	453	447	574

(9) تعلیمی امور اور خدمات

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
تعلیمی امور و خدمات	**83,363**	**88,090**	**91,970**
۔ پرائمری اور پرائمری تعلیم سے قبل امور و خدمات	2,931	2,931	3,021
۔ ثانوی تعلیمی امور و خدمات	7,344	7,355	7,632
۔ اعلیٰ تعلیمی امور و خدمات	70,741	75,033	78,195
۔ تعلیم کے لیے اعانتی خدمات	312	317	317
۔ انتظامیہ	1,237	1,608	1,915
۔ تعلیمی امور و خدمات جن کی کہیں اور صراحت نہیں	798	847	890

(10) معاشرتی تحفظ

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
معاشرتی تحفظ	**230,907**	**246,411**	**255,292**
۔ انتظامیہ	21,763	29,284	2,018
۔ دیگر	886	863	815
۔ سماجی تحفظ (کہیں اور درجہ بند نہیں)	208,258	216,265	252,460

دس زمرہ بندیوں کی مدوں کے مطابق بجٹ جاریہ کے تحت مذکورہ بالا مختص رقوم کے علاوہ بھی وفاقی حکومت مختلف مقاصد کے لیے فنڈز فراہم کرتی ہے۔

شہریوں بالخصوص معاشرے کے غریب طبقات پر مہنگائی کے اثرات کم کرنے کے لیے، وفاقی حکومت ایک خطیر رقم بجلی اور خوارک پر سبسڈی کی صورت میں خرچ کرتی ہے۔

ٹیبل-26

اعانتیں

سبسڈی کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
واپڈا/پیپکو کو اعانت	**124,000**	**350,350**	**511,000**
1۔ پاور سبسڈی کے لیے یکمشت فراہمی	-	-	136,000
2۔ واپڈا/ پیپکو، ڈسکو کے مابین ٹیرف تفاوت	-	46,000	118,000
3۔ بلوچستان میں زرعی ٹیوب ویلیوں کے لیے نرخوں کی ٹیرف میں تفاوت	3,000	7,000	4,400
4۔ واپڈا/ پیپکو قابل وصول ایکس فاٹا کے لیے اعانت	-	-	7,600

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
5۔ آزاد جموں و کشمیر کے لیے تفاوت نرخ پر واپڈا کو اعانت	1,000	27,000	-
6۔ واپڈا/پیپکو کی واجب الادا رقوم کی KPK کے ضم شدہ اضلاع سے وصولی	10,000	15,000	18,000
7۔ انٹرڈسکو تفاوت نرخ	110,000	191,830	184,000
8۔ اے جے کے کو ٹیرف تفاقت کے لیے	-	36,537	2,000
9۔ انڈسٹریل سپورٹ پیکیج	-	-	15,000
10۔ زیرو ریٹیڈ صنعتی سبسڈی	-	26,983	26,000
KESC' کے لیے اعانت	**15,500**	**16,000**	**85,000**
11۔ KESC کے ٹیرف تفاوت	10,000	16,000	56,000
12۔ بلوچستان میں زرعی ٹیوب ویلوں کے لیے نرخوں کی شرح میں تفاوت	500	-	7,000
13۔ KESC کے لیے انڈسٹریل سپورٹ پیکیج	5,000	-	22,000
شعبہ پٹرولیم کو اعانت:	**10,000**	**12,000**	**20,000**
14۔ صنعتوں کو رعایتی نرخ پر گیس فراہم کرنے کے لیے شعبہ LNG کو اعانت	10,000	10,000	10,000
15۔ APL ،PSO واجبات اور دیگر	-	2,000	10,000
برائے پاسکو:	**7,000**	**7,000**	**7,000**
16۔ گندم آپریشن کی بابت پاسکو کو اعانت	2,000	2,000	2,000
17۔ گندم کا محفوظ ذخیرہ (اسٹاک)	5,000	5,000	5,000
یوٹیلٹی سٹورز کارپوریشن کو اعانت:	**3,000**	**8,000**	**6,000**
18۔ رمضان پیکیج	3,000	8,000	6,000

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
دیگر	**49,500**	**36,650**	**53,000**
19۔ گلگت بلتستان کو گندم پر اعانت (سبسڈی)	6,000	7,000	8,000
20۔ میٹرو بس اعانت	2,000	2,000	1,000
21۔ کھاد پلانٹ (اینگرو، فاطمہ) کے لیے اعانت	6,000	6,000	6,000
22۔ اعانت کے لیے یک مشت رقم کی فراہمی	5,500	1,418	5,000
23۔ نیا پاکستان ہاؤسنگ اتھارٹی کو اعانت	30,000	5,000	30,000
24۔ نیا پاکستان مارک اپ سبسڈی	-	-	3,000
25۔ سفید مکھی کے لیے ادویات میں سبسڈی	-	615	-
26۔ وزیراعظم فسکل پیکیج	-	9,559	-
27۔ وزیراعظم کا پیکیج برائے فصل ربیع	-	1,058	-
28۔ زیڈ ٹی بی ایل کے ذریعہ کسانوں کے لیے زرعی قرض	-	4,000	-
کل اعانتیں:	**209,000**	**430,000**	**682,000**

ٹیبل -27
گرانٹس ومنتقلیاں

صوبوں اور دیگر اداروں کو گرانٹس اور منتقلیاں وفاقی حکومت کی جانب سے فراہم کی جاتی ہیں۔ تفصیلات درج ذیل ہیں:۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
I۔ امدادی گرانٹس اور متفرق مطابقت پذیری	**85,000**	**85,000**	**106,250**
۔ خصوصی گرانٹس	**85,000**	**85,000**	**106,250**
1۔ پنجاب	-	-	-
2 ۔ سندھ	**19,000**	19,000	19,250

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
3 ۔	**خیبر پختونخوا**	**56,000**	**56,000**	**77,00**
۔	خیبر پختونخوا	56,000	56,000	60,000
۔	ٹی ڈی پی	-	-	17,000
4 ۔	**بلوچستان**	**10,000**	**10,000**	**10,000**
II۔	**دیگر کو گرانٹس**	**819,644**	**847,394**	**1,061,268**
۔	اتفاقی ذمہ داریاں	323,000	323,000	340,000
۔	متفرق گرانٹس	93,000	93,000	100,000
۔	پاکستان ریلوے کو اپنے نقصانات پورے کرنے کے لیے گرانٹس	40,000	40,000	42,000
۔	قومی انٹرن شپ پروگرام	54	54	-
۔	ریلیف وغیرہ کے لیے یکمشت رقم کی فراہمی	3,000	11,461	7,000
۔	پاکستان مسابقتی کمیشن	250	250	200
۔	ملکی ترسیلات زر پر ٹیلی گرافک ٹرانسفر چارجز کی بازادائیگی	22,477	14,016	19,107
۔	پاکستان ترسیلات زر اقدام	23	23	25
۔	آڈٹ نگرانی بورڈ	35	35	50
۔	والٹ اکاؤنٹس	500	500	100
۔	مارکیٹنگ ہوم ترسیلات زر سکیم	2,000	2,000	3,000
۔	آزاد جموں وکشمیر حکومت کو گرانٹس	54,890	56,890	59,500
۔	گلگت بلتستان کو گرانٹس	32,000	34,000	47,000
۔	بیت المال کے لیے گرانٹس	6,105	6,105	4,200
	بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام	200,000	194,911	246,000
	پاکستان غربت خاتمہ فنڈ	2,000	2,000	2,000
	نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی	5,000	-	-
	طبی آلات	5,000	-	-
	SME ریلیف اور زراعت (ٹڈی دل)	10,000	5,000	-

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
ای سی پی	2,500	2,323	5,000
آرٹسٹ ویلفیئر فنڈ	3,000	-	100
مشین ٹولز فیکٹری	500	400	500
پاکستان بناؤ سرٹیفکیٹ	112	112	-
اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک	14	14	-
DLTL(ٹیکسوں کا ڈرا بیک)	10,000	10,000	20,000
دیگر	3,884	-	-
ایچ ای سی کے لیے گرانٹ	-	-	65,250
سیکورٹی میں اضافہ	-	31,500	40,000
وائبلٹی گیپ فنڈ	-	-	100
ایف ایم یو، کراچی	300	300	400
سپروائزری بورڈ (CDNS)	-	-	50
ریٹائرڈ پنشنروں کی بہبود کی انجمن	-	-	10
ٹی ڈی آر پی اور EAD کے ذریعے بیرونی گرانٹس	-	3,000	6,000
چھوٹے کاشتکاروں کے لیے کریڈٹ گارنٹی سکیم	-	500	100
فصل کے لیے قرض انشورنس	-	500	600
لائیو سٹاک انشورنس سکیم	-	500	500
افغانستان میں تعمیر نو کے لیے گرانٹس	-	1,000	300
سرکاری مالیات کا انتظام اور احتساب (MOF P4R)	-	600	1,443
سرکاری مالیات کا انتظام اور احتساب (صوبے P4R)	-	1,000	600
PLIC/PPOD واجبات (اصل زر+ سود) کی ادائیگی	-	5,400	8,000
پی ایم کامیاب جوان پروگرام/ کسان پروگرام	-	2,000	10,000
پی ایم وائی بی ایل/ پی ایم اولڈ سکیم اور بیوہ خواتین	-	1,000	6,00
گیس انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ سیس	-	2,000	10,000
بجٹ کمپیوٹرائزیشن/ ایس اے پی فنانس ڈویژن	-	-	100

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
ڈی سی ایس پنشن کی تبدیلی (سی ایم پی لاہور)	-	-	200
ایس ایم ای / رسک شیئرنگ فسیلٹی	-	-	5,000
کووڈ ٹیکس قرض گرنٹی (CTLG) سکیم	-	-	5,000
نیا پاکستان سرٹیفکٹس	-	-	1,000
باز مالیات کاری اور کریڈٹ گارنٹی سکیم			
ایس ایم ایز کو بلاضمانت قرضوں کی فراہمی کے لیے	-	-	1,190
این ای ای سی اے	-	-	175
قومی ترسیلات زر لائلٹی پروگرام (این آر ایل پی)	-	-	1,768
انسداد عصمت دری کا فنڈ (تحقیقات اور مقدمے کی ساعت)	-	-	100
ساتویں آبادی اور گھروں کی مردم شماری	-	-	5,000
پاکستان آبادی فنڈ	-	-	1,000
آفت کے خطرے سے نپٹنے کے انتظام کا قومی فنڈ	-	2,000	1,000
کل گرانٹس (I+II):	**904,644**	**932,394**	**1,167,518**

ٹیبل -28
جاریہ قرضہ جات اور ایڈوانسز

جاریہ قرضہ جات اور ایڈوانسز وفاقی حکومت کی جانب سے حکومت آزاد کشمیر، گلگت بلتستان سمیت مختلف اداروں نیز سرکاری ملازمین کو ان کی مالی ضروریات پورا کرنے کے لیے فراہم کیے جاتے ہیں۔ تفصیلات درج ذیل ہیں:

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
1	حکومت AJK کو اصل زر اور سود کی ادائیگی کے لیے			
	وسائلی ایڈوانسز	15,000	14,971	15,000

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
2	جونا گڑھ اور کاٹھیا واڑ چیف	21	21	21
3	سرکاری ملازمین اور پی این آر اے کے لیے قرض اور ایڈوانسز	15,000	15,539	11,000
4	دوست ممالک کو قرضے/ایڈوانسز	200	200	200
5	گلگت بلتستان کے لیے اصل زر اور سود کی بازادائیگی	10	-	60
6	واپڈا کو حب ڈیم اور خانپور ڈیم کی فعالیت اور دیکھ بھال کے لیے بلا سود قرض	20	20	-
7	اسٹیٹ انجینئرنگ کارپوریشن کو قرضہ	25	25	25
8	پی آئی اے کو قرضہ جات جاریہ	20,000	19,500	20,000
9	پاکستان سٹیل ملز کراچی کو قرض	16,000	38,693	16,000
10	صوبوں کے لیے ویز اینڈ مینز	-	-	15,000
11	پاکستان سٹیل مل قرضہ نمبر 2 کے مارک اپ کی ادائیگی	-	-	500
12	پاکستان مشین ٹول فیکٹری کے لیے قرض	-	500	-
13	PIACL کی IFE 12 انڈ یجنس ڈویلپمنٹ	-		
	کل:	**66,776**	**89,469**	**77,806**

ٹیبل -29

جاریہ سرمایہ کاری

وفاقی حکومت مختلف کمپنیوں، بینکوں وغیرہ میں فنڈز کی سرمایہ کاری کرتی ہے تاکہ منافع حاصل ہو، جس سے حکومت کے ریونیو میں اضافہ ہوتا ہے۔ جاریہ سرمایہ کاری کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
1	پاک چائنہ انویسٹمنٹ کمپنی لمٹیڈ، اسلام آباد کی ایکویٹی میں حکومت پاکستان کا حصہ	200	200	100

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2020-21	میزانیہ 2021-22
2	سرمایہ پاکستان لمیٹڈ میں حکومت پاکستان ایکویٹی انجیکشن	200	200	200
3	مجوزہ ایگزم بنک آف پاکستان کے لیے ادا کردہ سرمایہ	1,000	170	5,000
4	کیپیٹل اسٹاک اسلامی ترقیاتی (IDP) کا چوتھا عمومی اضافہ	1,263	1,263	1,000
5	پاکستان مارگیج ری فنانس کمپنی لمیٹڈ PMRCL	1,550	1,680	2,000
6	STFF کے DSL کی ادائیگی کے لیے PHP کے ذریعے ڈسکوز میں حکومت پاکستان کی ایکویٹی	6,000	4,400	10,000
7	بین الحکومتی گروپ IF24(G-24) کے لیے پاکستان کی سالانہ شراکت داری	4	4	8
8	پاک لیبیا ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ کی ایکویٹی میں بین الاقوامی مالیاتی اداروں میں حکومت پاکستان کا حصہ	300	300	100
9	MCR DOE پوسٹل لائف انشورنس	1,000	3,300	-
10	پوسٹ پیمنٹ کمپنی کے لے ایکویٹی	200		-
11	ایکویٹی پاکستان کریڈٹ گارنٹی	-	-	3,000
	کل	**11,717**	**11,517**	**21,408**

ٹیبل -30
ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز

ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز وفاقی حکومت کی جانب سے صوبوں، آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان، PSEs، مالیاتی اداروں/غیر مالیاتی اداروں ضلعی حکومتوں/تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشنز اور دیگر کو فراہم کیے جاتے ہیں تاکہ وہ اپنے ترقیاتی پروگرام جاری رکھ سکیں۔تفصیلات درج ذیل ہیں:

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی		میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
1۔	ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	140,288	136,270	131,346
2۔	بیرونی ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	286,728	286,728	313,716
	کل:	**427,016**	**422,998**	**445,062**

پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام PSDP

پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) ملک کے سماجی و معاشی حالات کو بہتر بنانے اور حکومت کی جانب سے مقرر کردہ میکرو اکنامک اور ترقیاتی اہداف کے حصول کے لیے ایک بنیادی ذریعہ ہے۔ جس سے قلیل وقت میں معاشرے کے لیے زیادہ سے زیادہ فوائد کا حصول ہوتا ہے۔

ٹیبل -31
پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام 2021-22

وزارتوں/ ڈویژنوں/محکموں/ کارپوریشنوں اور خصوصی پیکیجز/ امداد کے ضمن میں مالیاتی سال 2021-22 کے لیے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے حجم کی تفصیلات ذیل میں دی گئی ہیں:

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی		میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
A۔	**وفاقی وزارتیں/ ڈویژن**	**394,675**	**418,675**	**628,265**
1۔	شعبۂ ہوابازی	1,321	1,321	3,558
2۔	سرمایہ کاری بورڈ	80	80	80
3۔	شعبۂ کابینہ	23,802	47,802	46,155
4۔	وزارتِ موسمیاتی تبدیلی	5,000	5,000	14,327

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
5۔ شعبۂ تجارت	103	104	1,614
6۔ شعبۂ مواصلات (NHA کے علاوہ)	255	255	451
7۔ شعبۂ دفاع	660	660	1,978
8۔ شعبۂ دفاعی پیداوار	1,579	1,579	1,745
9۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن	283	283	800
10۔ شعبۂ وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت	4,526	4,526	9,700
11۔ شعبۂ خزانہ	18,667	66,667	123,131
12۔ شعبۂ امور خارجہ	10	10	-
13۔ ہائیر ایجوکیشن کمیشن	29,470	29,470	42,450
14۔ ہاؤسنگ اینڈ ورکس ڈویژن	8,737	8,737	24,212
15۔ شعبۂ انسانی حقوق	256	256	279
16۔ شعبۂ صنعت و پیداوار	800	800	2,916
17۔ شعبۂ اطلاعات ونشریات	361	361	1,900
18۔ شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی کام	6,673	6,673	9,361
19۔ شعبۂ بین الصوبائی رابطہ	929	929	3,735
20۔ شعبۂ داخلہ	14,758	14,758	21,049
21۔ شعبہ امور کشمیر و گلگت بلتستان	100,425	52,425	69,960
22۔ شعبۂ قانون و انصاف	991	991	6,027
23۔ شعبۂ ساحلی امور	2,683	2,683	4,462
24۔ شعبۂ انسداد منشیات	54	54	489
25۔ شعبۂ تحفظ قومی خوراک و تحقیق	12,000	12,000	12,017

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
26۔	نیشنل ہیلتھ سروسز و ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن ڈویژن	14,508	14,508	21,723
27۔	شعبۂ قومی و ثقافت ورثہ	195	195	126
28۔	پاکستان اٹامک انرجی کمیشن	23,297	23,297	27,000
29۔	پاکستان نیوکلیر ریگولیٹری اتھارٹی	350	350	200
30۔	پٹرولیم ڈویژن	1,786	1,786	3,250
31۔	شعبہ منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات	3,545	3,545	19,246
32۔	شعبۂ تخفیف غربت و سماجی تحفظ	135	135	599
33۔	ریلویز ڈویژن	24,000	24,000	30,026
34۔	شعبۂ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	54	54	494
35۔	ریونیو ڈویژن	1,697	1,697	4,025
36۔	شعبۂ سائنس وٹیکنالوجی ریسرچ	4,458	4,458	8,341
37۔	سپارکو	4,975	4,975	7,369
38۔	شعبۂ آبی وسائل	81,250	81,250	103,473
B۔	**کارپوریشنیں**	**158,325**	**158,325**	**183,235**
	1۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA)	118,675	118,675	113,750
	2۔ NTDC/پیپکو/واپڈا	39,650	39,650	69,485
C۔	**ایرا (ERRA)**	**3,000**	**3,000**	**-**
D۔	**کرونا و دیگر قدرتی آفات کے ازالہ کا پروگرام**	**70,000**	**50,000**	**5,000**
E۔	**وی جی ایف برائے PPP پراجیکٹس**	**-**	**-**	**61,500**
F۔	**پاکستان (SDGs) اورکمیونٹی ڈویلپمنٹ پروگرام**	**24,000**	**-**	**22,000**
	کل وفاقی PSDP (A تا F):	**650,000**	**630,000**	**900,000**

ٹیبل -32
*پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کے علاوہ اخراجات

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2020-21	نظرثانی 2020-21	میزانیہ 2021-22
1	فصلوں کے لیے قرضے کی بیمہ اسکیم	1,000	1,000	-
2	مال مویشی بیمہ اسکیم	500	500	-
3	چھوٹے کسانوں کے لیے کریڈٹ گارنٹی اسکیم	100	100	-
4	افغانستان کی تعمیرنو کے لیے امداد	2,000	801	-
5	خدمات کی فراہمی کے پروگرام کو سپورٹ کرنے کے لیے پبلک فنانشل مینجمنٹ اور احتساب	2,000	2,000	-
6	سروس ڈیلوری پروگرام (PFR) ترقی کے لیے کارکردگی کی ترغیب کے امدادی اقدام کے لیے پبلک مینجمنٹ اور کاؤنٹیبلٹی	2,000	1,440	-
7	SME لینڈنگ پروگرام	2,000	1,795	-
8	داخلی بے گھر افراد کی امداد و بحالی کے لیے گرانٹ	17,000	17,000	-
9	سیکیورٹی کو تقویت و دیگر	36,400	900	-
10	گیس انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ سیس	3,000	3,000	-
11	وزیراعظم نوجوانان کاروباری قرضہ اسکیم	1,000	1,152	-
12	عارضی بے گھر اشخاص کی ہنگامی بحالی	3,000	2,760	-
کل:		**70,000**	**32,448**	

* مذکورہ بالا ٹیبل کے پروجیکٹس کے لیے بجٹ تخصیص کو گرانٹ اور منتقلیوں میں بدل دیا گیا ہے (ٹیبل -27)